IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

30

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

HUMAN RIGHTS CASE NO.4456 OF 2007.
(Mst. Hajra Bibi)

Attendance

Mr. Khadim Hussain Qaiser, Addl.AG(Pb)
Muhammad Saleem, DPO Bhakar
Muhammad Hayat, Abductee

Date of hearing : 29-10-2007

ORDER

It is informed by the Additional Advocate General that abductee Muhammad Hayat has been recovered and Police is investigating the case.

In view of above development, no further action is called for, as such application is disposed of accordingly.

Islamabad
29-10-2007
*Nisar/**

TWENTY RUPEES

بیس (۲۰) روپیہ

پاکستان

131
26/7
4456/07

بیان حلفی

منکہ مسماۃ ماجرہ بی بی زوجہ محمد حیات قوم گورچھہ سکنہ موضع گورچھہ نشیب تحصیل و ضلع بھکر

(1) یہ کہ حلفاً بیان کرتی ہوں کہ میں مذکورہ بالا پتہ کی سکونتی رہائشی ہوں۔

(2) یہ کہ حلفاً بیان کرتی ہوں کہ میرے خاوند محمد حیات کو مورخہ شب 29/30 اپریل کی درمیانی شب کو خدا بخش ولد امام بخش، محمد بخش ولد حسین بخش اقوام گورچھہ و دیگر تین کس ملزمان نے قتل کی نیت سے اغوا کر لیا ہوا ہے جبکہ وہ اپنے مقبوضہ ٹیوب ویل پر سویا ہوا تھا۔

(3) یہ کہ حلفاً بیان کرتی ہوں کہ میری شنوائی مقامی پولیس میں نہ ہوئی ہے بلکہ مقامی پولیس ملزمان کو تحفظ فراہم کر کے انکو بے گناہ قرار دے رہی ہے۔

(4) یہ کہ حلفاً بیان کرتی ہوں کہ میرا خاوند آج تک مقامی پولیس نے برآمد نہ کیا ہے اور نہ ہی ملزمان کو گرفتار کیا ہے

(5) یہ کہ حلفاً بیان کرتی ہوں کہ بالا بیان حلفی میرے علم و یقین سے درست ہے کوئی امر مخفی نہ رکھا گیا ہے

مورخہ 22-7-2006

مسماۃ ماجرہ بی بی زوجہ محمد حیات حلفیہ مذکورہ

قابل احترام جناب مسٹر جسٹس چوہدری افتخار محمد چیف جسٹس [redacted]
آف سپریم کورٹ آف پاکستان!

السلام علیکم!

جب سے آپ نے عدالت عظمیٰ پاکستان کے چیف جسٹس کا عہدہ سنبھالا ہے اس وقت سے پاکستان میں انصاف ہوتا ہوا نظر آرہا ہے اخبارات میں بھی آپ کے انصاف کے چرچے عام ہیں۔ خاص طور پر آپ نے پولیس کے مظالم سے لوگوں کو تحفظ دینے کا جو بیڑا اٹھایا ہوا ہے اس کے پیش نظر فدویہ نے آپ کو ایک درخواست مورخہ 15-05-06 کو انصاف طلب کرنے کے لئے ارسال کی تھی مگر اس پر آج تک کوئی ایکشن نہ ہوا ہے۔ مورخہ 29/30-04-2006 کی درمیانی رات کو میرے خاوند مسمی محمد حیات کو ملزمان مسمیان خدابخش ولد امام بخش اور محمد بخش ولد حسین اقوام گورائیہ معہ (3) کس دیگر ملزمان نامعلوم نے اپنے مشترکہ رشتہ دار حسب ذیل واقع موضع گورائیہ تحصیل و ضلع بھکر سے اغوا کر کے خاوند کے 40 سالہ مشترکہ رقبہ پر قبضہ کر لیا اور خاوند کو قتل کرنے کی غرض سے اغواء کر لیا۔ تھانہ پولیس ضلع بھکر کو ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی اور میرے خاوند کی برآمدگی کے بارے متعدد بار تحریری تحریر التجائیں کی گئیں مگر وہ مشہور سیاستدان وڈیرے ان کے معاون مجبور ہو کر کارروائی سے گریز کر رہی ہیں۔ بالآخر حسب الحکم جناب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب تھانہ پولیس نے مقدمہ نمبر 154 بجرم 365 ت پ تھانہ

کیمپ نے درج کیا - مگر ملزمان کو تھانہ سیاسی گرداں و وزیر حیل
قائم مقام و ضلع ناظم کی سفارش پر گرفتار کیا اور نہ ہی مغوی
خاوند کو برآمد کیا گیا - اور ظلم کی انتہا یہ ہے کہ تھانہ
والوں نے دباؤ میں مغوی کو برآمد کرنے اور ملزمان کی گرفتاری
کی بجائے الٹا ملزمان کو بے گناہ قرار دے دیا گیا - آج تک میرے
خاوند کو اغوا ہوئے تین ماہ کا عرصہ ہو چکا ہے مگر میرے
خاوند کا کوئی علم نہ ہے - ملزمان اور تھانہ پولیس مجھے اور میرے
بچوں کو دھمکیاں دے رہی ہے کہ مقدمہ کی پیروی نہ کریں
ورنہ وہ ہمارا انجام بھی بہت برا کریں گے - آپ سے التماس ہے کہ
تھانہ پولیس کو حکم دیا جائے کہ وہ میرے خاوند کو برآمد کروائیں اور
ملزمان کو گرفتار کروائیں کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ ملزمان نے اغوا شدہ
میرے خاوند کو قتل کر دیا ہو گا - تھانہ پولیس کے پاس ہماری کوئی
شنوائی نہ ہے - آپ از خود نوٹس لیتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کروائیں
اور میرے خاوند کو برآمد کروائیں -

والسلام

العارضہ بی بی زوجہ محمد حیات (مغوی) سکنہ ... ضلع ...
نائب تحصیل و ضلع ...

22-07-06.